بسم اللہ الرحمان الرحیم ہ

Page 1. LESSON 134 سورہ النحل CHAPTER 14

آیت ۱ سورت کا آغاز انذار سے ہو رہا ہے۔ یہاں امر اللہ سے کیا مراد ہے؟

جواب: عذاب کے فیصلے کی بات ہے۔ اللہ کا قانون۔ ہجرت کا فیصلہ۔

آگے آیات میں دعوت حق کا ذکر ہے اور اللہ کے نظام کا تذکرہ کیا جا رہا ہے۔ منکرین حق کو کس بات کی آگاہی کی جا رہی ہے
یہ points کی سورت میں دیکھ سکتے ہیں۔

جواب: اللہ تعالی نے کائنات کو برحق اور حکمت کے ساتھ بنایا ہے۔
اسکی ایک ایک چیز اس بات کی شہادت دے رہی ہے کہ اسکو پیدا کرنے والا ایک زبردست طاقت والی حکیم اور یکتا ہستی ہے۔
اللہ تعالی اپنی نعمتوں پر غور و فکر کی دعوت دیتے ہیں

سوال آیت 4 سے لیکر 16 تک کون کون سی نشانیوں کا تذکرہ ہے؟

جواب: چوپاؤں کا ذکر کیا جن سے ہم کئی فائدے لیتے ہیں۔
ان پر سواری کرتے ہیں
آسمان سے پانی برسایا جو پینے کے کام آتا ہے اور کھیتی اگلتی ہے۔
رات اور دن کو ہمارے لئے مسخر کیا۔ سورج چاند ستارے ہمارے ہی کام پر لگے ہوئے ہیں
دریا سے مچھلی کا گوشت مہیا کیا اور اس میں زیور نکلتا ہے یعنی موتی وغیرہ ہ

ہمارے لئے ان تمام نشانیوں میں کیا سبق پایا جاتا ہے؟

جواب: کائنات کی ہر چیز اللہ کی وحدانیت پر ایک دلیل ہے۔ شرک کی کوئی تائید نہیں ملتی۔ ہر چیز اللہ کی اطاعت میں گم ہے۔

آیت 18 سوال: اللہ کی نعمتوں کا شمار کرنا چاہیں تو نہیں کر سکتے اس میں ہمارے لئے کیا بات ہے غور کرنے کی؟

جواب: صرف اللہ کی ذات ہے جو اتنا کچھ دینے والی ہے پھر جو لوگ دوسروں کو پکارتے ہیں کیا وہ برابر ہو سکتے ہیں۔ نہیں۔